



سوال

(873) مؤکدہ اور غیر مؤکدہ سنت کی تقسیم کہیں ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مؤکدہ اور غیر مؤکدہ سنت کی تقسیم کہیں ہے؟ محمد عادل ملک

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سنت کا معنی جو عام طور پر سمجھا جاتا ہے بعض لوگ اس معنی پر بڑا زور بھی صرف کرتے ہیں یعنی جو چیز نہ فرض ہو نہ واجب نہ حرام ہو نہ مکروہ اور نہ ہی مباح۔ یہ معنی کتاب و سنت میں کہیں وارد نہیں ہوا محض اہل علم کی اصطلاح ہے اور فقط ان کا فن۔ تو اب آپ خود اندازہ کر سکتے ہیں جب مقسم (سنت) فنی اور اصطلاحی معنی ہی کتاب و سنت میں وارد نہیں تو اس کی اقسام مؤکدہ اور غیر مؤکدہ کیسے وارد ہوں گی۔ بہر حال حدیث کے مطالعہ سے اتنا پتہ ضرور چلتا ہے کہ جن کاموں کو اپنانا اجر و ثواب ہے وہ دو طرح کے ہیں ایک فریضہ یا فرض یا واجب یا عزیبت اور دوسرے تطوع یا نافلہ۔ ویسے علمی اور فنی اصطلاحات اہل علم میں خوب مشہور و معروف ہیں ان کے کچھ فوائد بھی ہیں اور کچھ نقصانات بھی تفصیل کا یہ وقت ہے نہ موقع و محل۔ حافظ ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی مایہ ناز کتاب اعلام الموقعین میں پہلی جلد کے اندر ان اصطلاحات پر کچھ روشنی ڈالی ہے اس کا مطالعہ فائدہ سے خالی نہ ہوگا۔

ہذا ما عندي والله أعلم بالصواب

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 01 ص 559

محدث فتویٰ